REGD. No L 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل لاہور

فون ۲۹۷۹

قیمت ۱ر

جمعرات ۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸/۴ | ۱۹ اخاء ۱۳۲۹ ہش ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ۔ لاہور ۱۸ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو کھانسی کی شکایت بدستور ہے۔ احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرماتے رہیں ــــ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کی شکایت ہے۔ سر اور کمر میں درد ہے اور کمزوری ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ــــ نیز نواب عبداللہ خان صاحب کو بلڈ پریشر ہائی ہونے کی شکایت ہے احباب موصوف کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ــــ لاہور ۱۸ اکتوبر۔ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دعوت طعام میں شرکت فرمائی۔ اس کا اہتمام میاں محمد حسین صاحب مالک فرم موسیٰ اینڈ سنز نیلہ گنبد لاہور نے محمد عبداللہ صاحب اور ناصر محمد صاحب سیال کی امریکہ سے کامیاب مراجعت کی خوشی میں کیا تھا۔

دریائے سرخ کے ڈیلٹا پر فرانسیسی قبضے کو خطرہ

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اگرچہ بعض خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ قبل اس کے کہ کمک اور امریکی اسلحہ ہند چینی پہنچ سکیں۔ دریائے سرخ کے ڈیلٹا پر فرانسیسی قبضے کو شدید خطرہ کا اندیشہ ہے۔ تاہم پیرس کے سنجیدہ مبصرین ٹانگ کنگ کی تشویشناک صورت حال کے متعلق قبل از وقت نتائج اخذ نہیں کرنا چاہتے۔ اس بات کا اعتراف کیا جا رہا ہے کہ ویٹ منہہ کے دباؤ کی وجہ سے اور ڈیلٹا کے خط دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے جسے تیس ہزار باغیوں کو باقاعدہ منظم فوج سے خطرہ پیدا ہو گیا ہے؛ شاید ابھی اور پیچھے ہٹنا ضروری ہو۔ لندن کے مبصروں کا کہنا ہے کہ ہند چینی میں تازہ گڑبڑ کی وجہ سے اب یہ امید ختم ہو گئی ہے کہ کوریا کے بعد ایشیا میں اشتراکی خطرہ کم ہو جائیگا۔ (اے ایس)

ایرانی قونصل طہران روانہ ہو گئے!

کوئٹہ ۱۸ اکتوبر۔ "پاکستان میں اپنے قیام کے دوران میں میرے ساتھ ہمیشہ محبت کا سلوک کیا گیا۔ اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور برادری کے تعلقات کو مستحکم کرنے کی کوششوں میں ہمیشہ میری امداد کی گئی۔ میں مرحوم قائد اعظم سے اپنی ملاقات کی خوشگوار یاد لے کر جا رہا ہوں جسے میں ہمیشہ اپنی زندگی کا سب سے قابل قدر تجربہ تصور کروں گا۔ اور عزیز رکھوں گا" یہ ہیں وہ الفاظ جو ایرانی قونصل نے پانچ سال پاکستان میں رہنے کے بعد طہران روانہ ہوتے ہوئے کہے

سرکاری اطلاعات

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب اور پنجاب کی حکومتوں کے فیصلے کے مطابق لوکل باڈیز کے تارک وطن ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے دعاوی براہ راست مشرقی پنجاب کی حکومت کو پیش کریں۔ اب محافظین املاک متروکہ اس معاملے میں مداخلت کے مجاز نہیں رہے۔

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ صوبہ بھر میں کھانڈ کی عارضی قلت کے پیش نظر عام افراد کے کھانڈ کے کوٹے میں ۵۰ فیصدی کی اور اداروں کے کوٹے میں ۷۵ فیصدی کی تخفیف کر دی گئی ہے۔

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ ماہ ستمبر میں پنجاب اور سرحد کے دفاتر روزگار میں ۷۹۰۲ افراد نے اپنے نام رجسٹر کرائے گزشتہ سال یہ تعداد ۱۳۲۷۰ تھی۔ اس ماہ دو ہزار افراد کو روزگار دلائے گئے۔ گزشتہ ماہ یہ تعداد ۲۵۹۳ تھی۔

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ جن مخیر حضرات نے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے گورنر پنجاب کے سیکرٹری کے پاس چندے ارسال کئے ہیں۔ ان کی تعداد چالیس ہے اور ان کے چندہ کی کل رقم ۲۹۹۲۹ روپے پانچ آنے ہے۔ (سرکاری اطلاع)

جنوبی کوریا کی فوجیں شمالی کوریا کے دار الحکومت پیونگ یانگ میں داخل ہو گئیں

ٹوکیو ۱۸ اکتوبر۔ آج پوسان ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی کوریا کی فوجوں کی پہلی ڈویژن شمالی کوریا کے دار الحکومت پیونگ یانگ میں داخل ہو گئی ہے۔ گو دوسرے ذرائع سے اس اطلاع کی پوری طرح تصدیق نہیں ہو سکی۔ اس سے پہلے اطلاع آئی تھی۔ کہ پیونگ یانگ کی نواحی بستیوں میں زور شور کی جنگ شروع ہے۔ کمیونسٹوں کی طرف سے مزاحمت بڑھ گئی ہے اور اقوام متحدہ کی فوجوں کا پیونگ یانگ کے فضائی اڈے پر قبضہ ہو گیا ہے۔ آج پیونگ یانگ ریڈیو کی نشریات بند ہو گئیں۔ آج پہلی دفعہ پانچ ہزار ترک سپاہی بھی اقوام متحدہ کی طرف سے جنگ کوریا میں حصہ لینے کے لئے میدان جنگ میں اترے۔

کوریا کو امداد دینے کے متعلق اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کمیٹی کا اجلاس جو سات ملکوں سے بنائی گئی ہے جمعے کو پھر ہو رہا ہے۔ اس میں امداد کی تجاویز زیر بحث آئیں گی۔

پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے غیر ملکوں کو عارضی طور پر گندم کی برآمد روک دینے کا فیصلہ ہو گیا

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ آج کراچی میں مرکز پنجاب اور ریاست بہاولپور کے نمائندوں کی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ عارضی طور پر غیر ملکوں کو گندم کی برآمد روک دی جائے۔ یہ برآمد اس وقت تک رکی رہے گی۔ جب تک یہ اندازہ نہ ہو جائے کہ سیلاب سے گیہوں کا سٹاک کس قدر ضائع ہوا ہے۔ کھڑی فصلیں کس قدر تباہ ہوئی ہیں۔ اور آئندہ فصل کس قدر گندم دے سکے گی۔ اس کانفرنس میں پنجاب کے نمائندوں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے۔ کہ پنجاب ان غیر ملکوں کو گندم بھیجنے کے لئے کسی قسم کا حتمی طور پر وعدہ نہیں کر سکتا۔

کابل حکومت مکروہ پراپیگنڈہ روکے

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ آج جنوبی وزیرستان کے قبائلیوں کے ایک مشترکہ جرگے نے جس میں صوبہ سرحد کے گورنر نے بھی شرکت کی کابل حکومت کو متنبہ کیا۔ کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنا مکروہ اور غیر اسلامی پراپیگنڈہ روکے۔ جرگے نے اس بات کا وضاحت سے اظہار کیا کہ افغانستانی فرماں رواؤں نے یہ اوچھا طریق صرف اپنی مطلق العنانی کی بحالی اور اپنے عوام کی توجہ کو پھیرنے کے لئے اختیار کیا ہوا ہے۔

یونان سے ٹیلی فونی تعلق

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ کراچی کا لندن کے ذریعے بعض سمندر پار ممالک سے جو ٹیلی فونی تعلق ہے اس کے ذریعے اب یونان سے بھی بات چیت ہو سکے گی۔ پہلے تین منٹ کے لئے ۶۰ روپے اور اس پر ہر زائد منٹ کے ۲۰ روپے لگا کریں گے۔

پرتاپ کا چھ ماہ کے لئے داخلہ بند

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے نئی دہلی کے روزنامہ پرتاپ کا چھ ماہ کے لئے پنجاب میں داخلہ بند کر دیا ہے۔ اعلان میں اس اخبار کو امن عامہ کو نقصان پہنچانے والا قرار دیا گیا ہے۔

صدر بن گئے

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ ہندوستانی مدیران جرائد کی کانفرنس کے نئے صدر مسٹر دیش بندھو گپتا منتخب ہوئے ہیں۔ آپ مسٹر سری نواسن کی جگہ اس عہدہ پر فائز ہوئے ہیں

آسٹریلیا کے ماہرین طبقات الارض

مشرقی پاکستان آ رہے ہیں!

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے معدنی وسائل کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے آسٹریلیا کے طبقات الارض کے ماہرین کی ایک پارٹی جلد ہی مشرقی بنگال پہنچ رہی ہے یہ پارٹی بھورے کوئلے کے ذخائر، پتھروں کے ذخائر کا جائزہ لینے کے علاوہ اس بات کی تحقیق بھی کرے گی۔ کہ مشرقی پاکستان میں تیل نکلنے کے کس قدر امکانات موجود ہیں۔

آل پاکستان سائنس کانفرنس

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ آل پاکستان سائنس کانفرنس کا آئندہ اجلاس ۸ جنوری کو ڈھاکہ میں شروع ہو رہا ہے۔ مسٹر کے ایم ملک اس اجلاس کی صدارت کریں گے۔ اجلاس ۱۲ جنوری تک جاری رہے گا۔

پاکستانی مصنوعات کے شو روم

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ غیر ملکی منڈیوں میں پاکستانی مصنوعات کی نمائش کے لئے سفارت خانوں کے ساتھ شو روم بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ طہران میں ایک شو روم کھل چکا ہے۔ اب جلد ہی آسٹریلیا۔ انڈونیشیا، ترکی اور لنکا میں ایسے شو روم کھولے جائیں گے۔

"درگا پوجا"

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے ہندو آج کل "درگا پوجا" کا تہوار انتہائی امن و سکون کے ساتھ منا رہے ہیں ریڈیو پاکستان ڈھاکہ ۳ دن اس کے لئے ایک خاص پروگرام نشر کر رہا ہے۔

منڈل مستعفی مان لئے گئے!

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ آج حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں پاکستان کے وزیر قانون و محنت مسٹر جوگندر ناتھ منڈل کو گزشتہ مہینے کی ۱۷ تاریخ سے مستعفی مان لیا گیا۔ آپ کے شعبے عارضی طور پر وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار کے سپرد کر دئے گئے۔

منڈل کو باغی قرار دیا جائے

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ آج یہاں پست اقوام کے ایک ہنگامی جلسے میں حکومت پاکستان سے مسٹر منڈل کے خلاف الزامات کی کھلی تحقیقات کرنے کی درخواست کی گئی، ایک قرارداد کے ذریعے یہ مطالبہ کیا گیا، کہ منڈل کو باغی قرار دیا جائے۔ ایک اور قرارداد میں اس امر کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان کی اچھوت اقوام پاکستان کی خوشحالی کو اپنی ہی خوشحالی تصور کرتے ہیں اور وہ اس کے لئے اپنی جانیں تک قربان کریں گے۔

یہ غلط ہے

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ حکومت کے ایک سرکاری اعلان میں ہندوستانی اخبارات کی اس خبر کو شر انگیز اور بے بنیاد بتایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے کسی بیوپاری کو ہندوستان کو چاول سپلائی کرنے کی اجازت دی تھی۔ اور اس نے ہندوستان کو ۶۰ ہزار ٹن چاول مہیا کیا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برآمد کا کام صرف حکومت خود کرتی ہے۔

سیلاب زدوں کی امداد کے لئے عطیہ

حیدر آباد (سندھ) ۱۸ اکتوبر۔ ہارون آباد کے باشندوں نے وزیر اعظم بہاولپور کی وساطت سے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ۴۸۷۷ روپے کا چیک دیا ہے۔

ایڈیٹر: مسعود شمس الدین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دربارہ سٹینڈنگ کمیٹی بجٹ

سیلاب اور طغیانی کی وجہ سے چونکہ ڈاک کا انتظام تسلی بخش نہیں رہا۔ اس وجہ سے وہ معلومات جن کی ضرورت سٹینڈنگ کمیٹی بجٹ کے اجلاس میں جس کا انعقاد ۲۰ اکتوبر کو ہونا قرار پایا تھا پیش کرنے کی ضرورت تھی وقت پر مہیا نہیں ہو سکیں۔ اس لئے اس کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ نمائندگان سٹینڈنگ کمیٹی مطلع رہیں آئندہ اجلاس کی تاریخ بمشورہ نمائندگان سے اطلاع دی جائیگی۔

(سیکرٹری سٹینڈنگ کمیٹی بجٹ)

محکمہ ریلوے سے تعاون کی قابل تقلید مثال

گزشتہ دنوں ریلوے کے بعض حکام نے مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سے بحیثیت امیر جماعت احمدیہ ربوہ یہ خواہش کی کہ ربوہ اور لالیاں کے درمیان ایک بہت بڑی embankment یعنی ریلی کی پٹڑی کے متوازی سو گز لمبی اور پانچ فٹ بلند اور بیس فٹ چوڑی بھرتی ڈالنے کی ضرورت ہے۔ اگر اس میں ان کی امداد کی جائے تو بہت جلدی لالیاں اور چنیوٹ کے درمیان گاڑی جاری کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ کل مورخہ ۱۲ خدام و انصار اور اطفال سبھی نے جو سات سو کے قریب تھے ساڑھے سات بجے صبح سے ڈیڑھ بجے تک مطلوبہ پٹڑی بنا دی گئی۔ جس پر افسران متعلقہ نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح آس پاس کے دیہات میں اہل ربوہ نے غریب لوگوں کے مکانوں کے بنانے میں بھی مدد کی۔ یہ ایک ایسا نیک کام ہے کہ اگر پاکستانی اپنی اپنی جگہ پر ریلوے کی مدد کریں تو گورنمنٹ کا بہت سا روپیہ بچ سکتا ہے۔ اور آمد و رفت جلد سے جلد شروع ہو سکتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ اور اپنے تعاون سے خراب و خستہ سڑکوں کی مرمت میں امداد کریں۔ اس سے قبل محکمہ P.W.D. یعنی محکمہ رفاہ عام کی مدد کی گئی۔ احمد نگر اور ربوہ کی درمیانی سڑک کو درست کیا گیا۔ اور جہاں سڑک زیادہ خراب تھی۔ وہاں اس کے ساتھ ہی لاریوں کے لئے نیا راستہ بنایا گیا۔ چنانچہ سرگودہا سے اسی وقت آمد و رفت جاری ہو گئی۔ اس نیک کام میں ہر طبقہ اور عمر کے دوستوں نے نہایت ہی خوشی سے شرکت کی۔

شکریہ

گزشتہ دنوں میرے خسر خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی۔ او کو پیشاب کی بندش کی تکلیف ہو گئی۔ تین چار دن سخت تکلیف رہی۔ مکرمی ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے باوجودیکہ وہ خدام کی تنظیم اور سیلاب میں گھرے ہوئے لوگوں کی امداد کے لئے انتظامات میں معروف تھے نہایت اہتمام کے ساتھ خواجہ صاحب موصوف کا علاج کیا۔ پانچ چھ دن کے علاج کے بعد اللہ تعالیٰ نے خواجہ صاحب کو شفا عطا فرمائی۔ مکرم میاں منور احمد صاحب نے جس ہمدردی اور باوجود عدیم الفرصت ہونے کے جس باقاعدگی کے ساتھ علاج کیا اس کے لئے وہ مستحق شکریہ ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار جلال الدین شمس

پیشگوئی اسمہٗ احمد

مکرم مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ نے جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر اسمہٗ احمد کے موضوع پر جو تقریر فرمائی تھی اور جسے دوستوں نے بہت پسند کیا تھا۔ تبلیغی اغراض کے لئے اب کتابی صورت میں شائع کی گئی ہے قیمت مندرجہ ذیل ہے ۳ فی کاپی ایک روپیہ کی چھ کاپیاں اور ۱۶ روپے سینکڑہ۔ احباب معرفت دفتر الفضل میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر منگوا کر بکثرت اشاعت کریں۔

درخواست دعا۔ میری اہلیہ بوجہ دل کی کمزوری اور بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت خاصکر درویشان قادیان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ خاکسار۔ اللہ جہر

احراریوں کی اشتعال انگیزیوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے

احمدیہ سپورٹس کلب کراچی

جملہ ممبران احمدیہ سپورٹس کلب کراچی اوکاڑہ اور راولپنڈی کے دو احمدیوں کی دردناک شہادت پر سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں اور حکام بالا کی خدمت میں اس ظالمانہ فعل کی کماحقہ تحقیقات کر کے ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کی درخواست کرتے ہیں۔ محمد اسمٰعیل بقاپوری جنرل منیجر

جماعت احمدیہ چونڈہ

جماعت احمدیہ چونڈہ ماسٹر غلام محمد و بدر الدین صاحب شہید احمدیت کی شہادت پر ان کے اہل و عیال اور رشتہ داروں اور جماعت ہائے احمدیہ اوکاڑہ و راولپنڈی سے دلی اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اشتعال پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ سیکرٹری خدام الاحمدیہ چونڈہ

جماعت احمدیہ ادرحمہ

آج رات جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں اوکاڑہ ضلع منٹگمری اور راولپنڈی کے بیگناہ احمدیوں کو قتل کرنے کے فعل کی سخت مذمت کی گئی اور حکومت سے التجا کی گئی۔ کہ ایسی کارروائی کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ تاکہ ملک میں امن قائم رہ سکے۔ پاس ہوا کہ اس کی ایک نقل بخدمت گورنر صاحب پنجاب لاہور اور جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر منٹگمری بھیجی جائے۔

خاکسار خدا بخش سیکرٹری جماعت احمدیہ ادرحمہ۔

جماعت احمدیہ ملتان

گزشتہ دو سال سے متواتر احرار اور ان کے ساتھی جماعت احمدیہ کے خلاف مذہبی آزادی کی آڑ لیکر اشتعال پھیلا رہے ہیں تا اس طریق سے وہ اپنے ان سیاسی مقاصد کے لئے راستہ صاف کر سکیں جنہیں قائد اعظم نے پاکستان کی صورت میں ناکام بنا دیا تھا۔ اسی اشتعال کے نتیجہ میں راولپنڈی میں ایک بے گناہ احمدی کو سر بازار گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔ اور اس سے چند روز پہلے اوکاڑہ میں بھی اسی قسم کا قتل کیا جا چکا ہے۔

قرارداد مقاصد اور قائدین قوم کے کئی ایک اعلانوں میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ ہر فرد بشر کو اپنے مذہبی عقائد رکھنے کی اجازت ہوگی اس لئے ہم ممبران جماعت احمدیہ ملتان انتہائی رنج اور ملال سے حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ابتدائی انسانی حقوق کے پیش نظر ایسے واقعات کا پورے طور پر سد باب کیا جائے۔ اور ان لوگوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ جن کی اشتعال انگیزی کے نتیجہ میں ایسے واقعات ہوئے۔ اور آئندہ ہونے کا احتمال ہے۔

جماعت احمدیہ پھلروان

پھلروان ۱۶ اکتوبر۔ جماعت احمدیہ پھلروان نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی۔ حکومت پنجاب کو چاہیئے وہ احراریوں کی فتنہ پردازیوں کا فوری طور پر انسداد کرے۔ اجلاس نے پُرامن احمدیوں کے قتل پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے فسادی عنصر کی سخت مذمت کی۔ اور حکومت سے اپیل کی کہ وہ احراریوں کو فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے مذموم اقدام سے روکے اور قاتلوں کو قرار واقعی سزائیں دے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اوکاڑہ اور راولپنڈی میں اپنے احمدی بھائیوں کی شہادت پر اپنے دلی رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔ اور شہداء کے پسماندگان اور عزیزوں سے اظہار ہمدردی کرتی ہے جماعت احمدیہ اوکاڑہ اور راولپنڈی کے ایک فرد کو محض مذہبی عقائد کے اختلافات کی وجہ سے شہید کیا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے نزدیک یہ ایک ایسی چنگاری ہے جو ملک کا امن برباد کر سکتی ہے۔ یہ دوسرا اور تیسرا واقعہ ہے۔ پہلے کوئٹہ میں ہمارے ایک احمدی بھائی کو شہید کیا گیا۔ اور اب اوکاڑہ اور راولپنڈی میں اس کو دہرایا گیا۔ ایک پُرامن مسلمان شہری خود مسلمانوں کے ہاتھوں سے محض مذہبی عقائد کی وجہ سے شہید کیا گیا۔ یہ نہایت ہی خطرناک امر ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ اس قسم کے فتنوں کو وسیع ہونے سے قبل ان کے انسداد کی موثر تدابیر اختیار کرے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی یہ ضروری خیال کرتی ہے کہ اس قرارداد کی نقول گورنر جنرل پاکستان گورنر پنجاب۔ وزیر اعظم پاکستان انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب اور پریس کو بھیجی جائیں۔ خاکسار عبد المجید معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

اعلان نکاح

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مسجد احمدیہ کراچی میں خطبہ جمعہ سے قبل عزیز حسن صاحب بی۔ اے۔ ایس۔ سی خلف مومن حسن صاحب آف حیدر آباد دکن کا نکاح منصورہ بیگم صاحبہ بنت محبوب علی صاحب آف حیدر آباد دکن سے پندرہ سو روپے مہر پر پڑھا۔ لڑکی والوں کی طرف سے حضور خود ولی تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ فریقین کے لئے یہ رشتہ مبارک ہو۔ اور اسلام کی ترقی کا باعث ہو۔

(چوہدری لطیف احمد)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۹ اکتوبر ۱۹۵۰ء

ان کے فریب میں نہ آئیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجابی میں ایک ضرب المثل ہے "کماؤ آوے ڈردا اسے نکھٹو آوے لڑدا" یعنی کمائی کرنے والا تو گھر میں ڈر ڈر کر قدم رکھتا ہے مگر ناکارہ جو خود ایک پیسہ بھی نہیں کماتا ہر بات پر لڑتا ہے اور گھر میں آتے ہی اودھم مچا دیتا ہے۔ یہی حال ہم دیکھ رہے ہیں ان لوگوں کا ہے جنہوں نے پاکستان بننے سے پہلے پاکستان کی نہ صرف خاموش مخالفت کی۔ بلکہ بدبدا کر مخالفت کی جب پاکستان نہیں بنا تھا اور مسلم قوم اس کے لئے قربانیاں دے رہی تھی۔ تو یہ لوگ قوم کے جانی دشمنوں سے ملے ہوئے تھے۔ اور گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے کی مثال اس کو سخت نقصان پہنچانے کے درپے ہو رہے تھے۔ کبھی کہتے تھے کہ ہم دیکھیں گے کون ماں کا بیٹا ہے جو پاکستان کی پ بھی بنا سکے۔ اور کبھی بازاروں کے چوکوں اور گلیوں کے نکڑوں پر لعنت کے پتھر لڑھکاتے اور گالیوں کی باڑیں ماری جاتیں۔ جن کی زد سے کوئی شریف انسان تو شریف انسان قائداعظم جیسی ہستی بھی نہ بچ سکی:۔

اگر ان لوگوں کی ان کرتوتوں کو دیکھا جائے تو ہم نے جو اوپر پنجابی کی ضرب المثل دی ہے۔ وہ بھی ترمیم طلب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ضرب المثل میں صرف یہی کہا گیا ہے کہ نکھٹو لڑتا ہوا آتا ہے حالانکہ یہ لوگ تو گھر بننے سے پہلے ہی اس کے خلاف عملی حصہ لے رہے تھے۔ اور نہ صرف یہی کہ وہ کام کرنے والوں سے لڑتے تھے بلکہ جو اینٹ بھی وہ بنیاد اٹھانے کے لئے رکھتے تھے یہ اس اینٹ کو اکھاڑنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے تھے۔

ہم نے اس امر کا ذکر زمانہ ماضی میں کیا ہے اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اب انہوں نے اپنی تخریبی کارروائیوں سے توبہ کر لی ہے۔ اور یہ گھر جو ان کی مخالفت کے باوجود بن گیا ہے۔ اس میں شریفانہ طور سے زندگی بسر کرنے لگے ہیں نہیں نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ؏

وہی رفتار بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی ہے

وہی چالیں ہیں وہی باتیں ہیں وہی گھاتیں ہیں پہلے بھی ان گروہوں نے مذہب کے نام پر پاکستان کی مخالفت کی تھی۔ اب بھی مذہب کے نام پر اس کی تخریب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہاں فرق صرف یہ پڑا ہے کہ پہلے قوم اس تار پر آسانی سے انگلی رکھ سکتی تھی۔ جو ان کو نچاتی تھی۔ اب بھی اگرچہ سمجھنے والے آسانی سے سمجھ رہے ہیں۔ مگر عوام بیچارے جن کو حقیقت حال کی خبر نہیں ان کے دھوکے میں پہلے کی نسبت زیادہ آسانی سے آسکتے ہیں۔

پاکستان بننے سے پہلے احراریوں اور مودودی صاحب کی اسلامی جماعت نے جو پارٹ ادا کیا تھا اس کی شناخت عوام کے لئے بھی مشکل نہ تھی۔ کیونکہ ان کی تحریریں اور تقریریں صاف صاف مسلم لیگ اور مسلم قوم کے متحدہ محاذ کے خلاف ہوتی تھیں۔ اور وہ کھلم کھلا مخالف محاذ سے قوم پر تیر برساتے دکھائی دیتے تھے۔ لیکن پاکستان بننے کے بعد عوام کے لئے ان کے مخالفانہ موقف کو سمجھنا کسی قدر وقت طلب ہو گیا ہے۔ پہلے تو وہ صرف اسلام کے محافظ بنتے تھے۔ اور تحریک پاکستان کو اسلام کے لئے خطرناک بتاتے تھے۔ قوم جو پاکستان بنانے پر تلی ہوئی تھی۔ ان کی اس معاندانہ روش کو آسانی سے دیکھ سکتی تھی۔ اب مشکل اس لئے ہو گئی ہے۔ کہ یہ لوگ پاکستان کی وفاداری کا بھی ساتھ ہی دم بھرتے ہیں۔ پہلے تو صرف حکومت الٰہیہ کا واحد ہتھیار ان کے پاس تھا۔ اب حکومت الٰہیہ کے ساتھ انہوں نے پاکستان کی محافظت کا بار بھی اپنے کندھوں پر لاد لیا ہے۔ پاکستان بننے سے پہلے تو وہ کہتے تھے کہ کوئی پاکستان کی "پ" بھی نہیں بنا سکتا۔ اور کہتے تھے کہ مسلم لیگ کی تحریک لادینی ہے مسلم قوم اس کھلے دھوکے میں نہیں آسکتی تھی۔ مگر اب کہتے ہیں "پاکستان ہمارا ہے"۔ یہ اسلامی ملک ہے اور ہم ہی اسلام کے اجارہ دار ہیں۔ یہاں ہم اپنی قسم کی اسلامی حکومت بنائیں گے۔ یعنی اب جب گھر بن گیا ہے تو وہ گھر کے مالک بن بیٹھے ہیں نکھٹو آوے لڑدا۔

یہی نہیں اب وہ عوام کی مفلسی اور نکبت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کو نہ صرف اسلام کے نام پر فریب دیتے ہیں بلکہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ جو اس وقت پاکستان کی قیادت سنبھالے ہوئے ہیں۔ یہ تو خود بڑے بڑے محلوں میں رہتے ہیں کاروں پر چڑھتے ہیں۔ پارٹیاں اڑاتے ہیں عیش کرتے ہیں فسق و فجور میں دن گزارتے ہیں۔ اور تم کو بھوکوں مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہم اپنے پیٹ کی خاطر نہیں بلکہ تمہارے پیٹ کی خاطر لڑ رہے ہیں۔ یہ فریب اتنا چلا ہے کہ عوام تو عوام بڑے بڑے خیرخواہان ملک و قوم کے پاؤں بھی اکھڑتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس وجہ سے نہیں کہ وہ ان گروہوں کی باتوں میں معقولیت محسوس کرتے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی اپنی ذات کو برسراقتدار لوگوں نے محروم کر رکھا ہے۔

یہ آخر الذکر لوگ خوب سمجھتے ہیں کہ یہ احراری اور یہ صالحین اب بھی وہی پرانا کھیل کھیل رہے ہیں جو تقسیم سے پہلے انہوں نے کھیلا تھا۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ جبہ و دستار اب بھی انہیں اغراض کے لئے سجائے گئے ہیں جن کے لئے وہ تقسیم سے پہلے سجائے گئے تھے۔ مگر ذاتی غرض ان کو سمجھتے ہوئے بھی سمجھنے نہیں دیتی۔ جانتے ہوئے بھی جاننے نہیں دیتی۔ اور وہ دانستہ یا نادانستہ ملک و قوم کے جانی دشمنوں کا محاذ مضبوط کر رہے ہیں۔ وہ اس خود فریبی کے جال میں آئے ہوئے ہیں کہ وہ ان تخریبی عناصر کی مدد سے اپنے حریفوں کو شکست دے کر خود برسراقتدار آجائیں گے۔ ورنہ کم سے کم یہ تو ہو گا کہ ہمارے حریف مارے جائیں گے۔ اور ہمیں ان کی موت پر تالیاں بجانے کا موقعہ ہاتھ آئے گا۔

بے شک وہ بڑے ہوشیار ہیں بڑا سوچ سمجھ کر اور پھونک پھونک کر قدم اٹھا رہے ہیں۔ لیکن انہیں شائد یہ پتہ نہیں کہ ملک میں جب ابتری پھیل جاتی ہے انارکی رونما ہو جاتی ہے۔ تو تمام مصلحت اندیشیاں تمام احتیاطیں تمام ہوشیاریاں اور چالاکیاں رفو چکر ہو جاتی ہیں۔ خدا نہ کرے کہ پاکستان میں ایسا دن آئے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ انشاءاللہ ایسا دن کبھی نہیں آئے گا۔ مگر ہم یہ ضرور عرض کرینگے کہ یہ غلط فہمیاں گو ناکام ہی ثابت ہوں۔ مگر موجودہ روش ہرگز مصلحت اندیشانہ نہیں ہے۔ کیونکہ یہ روش نہ صرف ملک و قوم کو نقصان پہونچانے والی ہے۔ بلکہ خود ان کی اپنی ذات کے لئے بھی مفید نہیں ہے۔ جب ملک میں نفسانفسی کا عفریت رقص کرنے لگتا ہے۔ تو ملک کو تو جو نقصان پہنچتا ہے پہنچتا ہے۔ اس کے پاؤں کے تلے کچلے جانے والوں میں اچھے اور برے کا امتیاز مٹ جاتا ہے فتنہ و فساد کی چکی اندھی ہے۔ نیک و بد کی شناخت اسکو نہیں ہوتی۔ وہ سب کو یکساں طور پر دل کے رکھ دیتی ہے۔

مخالف محاذ کی زیادہ سے زیادہ یہی کامیابی ہے مسلم قوم کے قدیم دشمنوں کے لئے یہی کامیابی کافی ہے۔ تقسیم سے پہلے وہ یہی چاہتے تھے۔ اور اب "پاکستان ہمارا ہے" کا نعرہ لگا کر بھی وہ یہی چاہتے ہیں کہ اگر ایسی حالت پیدا کرنے میں ناکام ہوئے تو پھر بھی انکا کوئی نقصان نہیں۔ کیونکہ ان کی محنت کا پھل تو ان کو ہر وقت نقد اور پیشگی مل رہا ہے۔ سو ناکامیوں کے بعد ایک اور ناکامی کوئی فرق نہیں ڈالتی۔ وہ ناکامی کے نہ تو دلدادہ ہیں۔ اور نہ ان کو فتح و شکست سے تعلق ہے ان کی تو ہر حال میں فتح ہی فتح ہے۔ مگر ان لوگوں کے لئے جو ان کی شعلہ بیانیوں سے بزعم خود اپنا فائدہ حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ان کے لئے فتح اور شکست دونوں شکست ہی شکست ہیں۔ کیونکہ ان کی فتح تو انارکی ہے۔ اور انارکی کسی شریف انسان کی فتح نہیں۔

مسٹر محمد شفیع خود تحقیقات کریں

ہم مسٹر محمد شفیع صاحب آفاق کے ڈائری نویس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے باوجود اس خوف کے کہ اس تحریر کے منظر عام پر آنے کے بعد ان سے احراریوں کا وفد اسلام کے نام پر اپیل کرنے کے لئے ضرور ملے گا۔ انہوں نے اوکاڑہ اور راولپنڈی کے دو احمدیوں کے قتل ناحق کی مذمت کے لئے قلم اٹھایا ہے۔ اور اپنی غیر جانبدارانہ رائے کا اظہار فرمایا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے صرف "الفضل" کی خبروں سے یہ معلومات حاصل کی ہیں۔ کیا اچھا ہوتا اگر آپ جیسے منصف مزاج اخبار نویس بطور خود ان واقعات اور جس ماحول میں یہ ہوئے ہیں۔ ان کی تحقیقات فرمانے کی تکلیف کرتے۔ اور جو صحیح معلومات آپ کو حاصل ہوتے بلاکم و کاست نہ صرف ڈائری میں بلکہ دوسرے اخباروں میں بھی شائع کرواتے۔

آپ کی تحریر سے محسوس ہوتا ہے کہ آپ اس امر کو کافی اہم سمجھتے ہیں اتنا اہم کہ آپ کے خیال میں "یہ بہت خطرناک کھیل ہے۔ اسے رائے عامہ اور قانون کے ساتھ سختی سے بند کرنا چاہیئے"۔ ظاہر ہے کہ رائے عامہ کو آپ جیسے منصف مزاج اور بے باک اخبار نویس ہی متاثر کر سکتے ہیں۔ اس لئے بطور ایک اہم اور مقتدر اخبار کا نامہ نگار ہونے کے آپ کا یہ اولین فرض ہے کہ ایسے واقعات کی ذاتی تحقیق فرما کر صحیح حالات معلوم کئے جائیں۔ جو ملک و قوم کی بہبودی کے ساتھ اتنا گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

باقی آپ نے جو احمدیوں کو نصیحت فرمائی ہے وہ ہمارے سر ماتھے پر لیکن اگر جناب انور عابد صاحب کے اس خط کا مطالعہ فرمائیں جو آفاق کی اسی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ کالم ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ پر کفار کے مظالم اور آپ کا صبر و استقلال

"چونکہ مسلمان اسلام کے ابتدائی زمانہ میں تھوڑے تھے۔ اس لئے ان کے مخالفوں نے بباعث اس تکبر کے جو فطرتاً ایسے فرقوں کے دل اور دماغ میں جاگزیں ہوتا ہے۔ جو اپنے تئیں دولت میں۔ مال میں کثرت جماعت میں عزت میں۔ مرتبہ میں دوسرے فرقہ سے برتر خیال کرتے ہیں۔ اس وقت کے مسلمانوں یعنی صحابہؓ سے سخت دشمنی کا برتاؤ کیا۔ اور وہ نہیں چاہتے تھے۔ کہ یہ آسمانی پودا زمین پر قائم ہو۔ بلکہ وہ ان راستبازوں کے ہلاک کرنے کے لئے اپنے ناخنوں تک زور لگا رہے تھے۔ اور کوئی دقیقہ آزار رسانی کا اٹھا نہیں رکھا تھا۔ اور ان کو خوف یہ تھا۔ کہ ایسا نہ ہو۔ کہ اس مذہب کے پیر جم جائیں۔ اور پھر اس کی ترقی ہمارے مذہب اور قوم کی بربادی کا موجب ہو جائے۔ سو اسی خوف سے جو ان کے دلوں میں ایک رعب ناک صورت میں بیٹھ گیا تھا۔ نہایت جابرانہ اور ظالمانہ کارروائیاں ظہور میں آئیں۔ اور انہوں نے دردناک طریقوں سے اکثر مسلمانوں کو ہلاک کیا۔ اور ایک زمانہ دراز تک جو تیرہ برس کی مدت تھی۔ ان کی طرف سے یہی کارروائی رہی۔ اور نہایت بے رحمی کی طرز سے خدا کے وفادار بندے اور نوع انسان کے فخر ان شریر درندوں کی تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ اور یتیم بچے اور عاجز اور مسکین عورتیں کوچوں اور گلیوں میں ذبح کی گئیں اس پر بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے قطعی طور پر یہ تاکید تھی۔ کہ شر کا ہرگز مقابلہ نہ کرو۔ چنانچہ ان برگزیدہ راستبازوں نے ایسا ہی کیا۔ ان کے خونوں سے کوچے سرخ ہو گئے۔ پر انہوں نے دم نہ مارا۔ وہ قربانیوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ پر انہوں نے آہ نہ کی۔ خدا کے پاک اور مقدس رسول کو جس پر زمین اور آسمان سے بے شمار سلام ہیں۔ بارہا پتھر مار مار کر خون سے آلودہ کیا گیا۔ مگر اس صدق اور استقامت کے پہاڑ نے ان تمام آزاروں کی دلی انشراح اور محبت سے برداشت کی۔ اور ان صابرانہ اور عاجزانہ روشوں سے مخالفوں کی شوخی دن بدن بڑھتی گئی۔ اور انہوں نے اس مقدس جماعت کو اپنا ایک شکار سمجھ لیا۔

تب اس خدا نے جو نہیں چاہتا کہ زمین پر ظلم اور بے رحمی حد سے گزر جائے۔ اپنے مظلوم بندوں کو یاد کیا۔ اور اس کا غضب شریروں پر بھڑکا۔ اور اس نے اپنے پاک کلام قرآن شریف کے ذریعہ سے اپنے مظلوم بندوں کو اطلاع دی۔ کہ جو کچھ تمہارے ساتھ ہو رہا ہے۔ میں سب کچھ دیکھ رہا ہوں۔ میں تمہیں آج سے مقابلہ کی اجازت دیتا ہوں۔ اور میں خدائے قادر ہوں۔ ظالموں کو بے سزا نہیں چھوڑوں گا۔" (رسالہ جہاد صفحہ ۳ و ۴)

"ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے زمانہ میں خود سبقت کر کے ہرگز تلوار نہیں اٹھائی۔ بلکہ ایک زمانہ دراز تک کفار کے ہاتھ سے دکھ اٹھایا۔ اور اس قدر صبر کیا جو ہر ایک انسان کا کام نہیں۔ اور ایسا ہی آپؐ کے اصحاب بھی اسی اعلیٰ اصول کے پابند رہے۔ اور جیسا کہ ان کو حکم دیا گیا تھا۔ کہ دکھ اٹھاؤ اور صبر کرو۔ ایسا ہی انہوں نے صدق اور صبر دکھایا۔ وہ پیروں کے نیچے کچلے گئے۔ انہوں نے دم نہ مارا۔ ان کے بچے ان کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ وہ آگ اور پانی کے ذریعہ سے عذاب دیئے گئے۔ مگر وہ شر کے مقابلہ سے ایسے باز رہے کہ گویا وہ شیر خوار بچے ہیں۔ کون ثابت کر سکتا ہے۔ کہ دنیا میں تمام نبیوں کی امتوں میں سے کسی ایک نے بھی باوجود قدرت انتقام ہونے کے خدا کا حکم سن کر ایسا اپنے تئیں عاجز اور مقابلہ سے دستکش بنا لیا۔ جیسا کہ انہوں نے بنایا؟ کس کے پاس اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ دنیا میں کوئی اور بھی ایسا گروہ ہوا ہے۔ جو باوجود بہادری اور جماعت اور قوت بازو اور طاقت مقابلہ اور پائے جانے تمام لوازم مردمی اور مردانگی کے پھر خونخوار دشمن کی ایذا اور زخم رسانی پر تیرہ ۱۳ برس تک برابر صبر کرتا رہا؟ ہمارے سید و مولیٰ اور آپؐ کے صحابہؓ کا یہ صبر کسی مجبوری سے نہیں تھا۔ بلکہ اس صبر کے زمانہ میں بھی آپؐ کے جاں نثار صحابہؓ کے وہی ہاتھ اور بازو تھے۔ جو جہاد کے حکم کے بعد انہوں نے دکھائے۔ اور بسا اوقات ایک ہزار جوان نے مخالف کے ایک لاکھ سپاہی نبرد آزما کو شکست دے دی۔ ایسا ہوا تا لوگوں کو معلوم ہو کہ جو مکہ میں دشمنوں کی خونریزیوں پر صبر کیا گیا تھا۔ اس کا باعث کوئی بزدلی اور کمزوری نہیں تھی۔ بلکہ خدا کا حکم سن کر انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ اور بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح ہونے کو تیار ہو گئے تھے۔

بے شک ایسا صبر انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اور گو ہم تمام دنیا اور تمام نبیوں کی تاریخ پڑھ جائیں۔ تب بھی ہم کسی امت میں اور کسی نبی کے گروہ میں یہ اخلاق فاضلہ نہیں پاتے۔ اور اگر پہلوں میں سے کسی کے صبر کا قصہ بھی ہم سنتے ہیں۔ تو فی الفور دل میں گزرتا ہے۔ کہ قرائن اس بات کو ممکن سمجھتے ہیں کہ اس صبر کا موجب دراصل بزدلی اور عدم قدرت انتقام ہو۔ مگر یہ بات کہ ایک گروہ جو درحقیقت سپاہیانہ ہنر اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور بہادر اور قوی دل کا مالک ہو۔ اور پھر وہ دکھ دیا جائے۔ اور اس کے بچے قتل کئے جائیں۔ اور اس کو نیزوں سے زخمی کیا جائے۔ مگر پھر بھی وہ بدی کا مقابلہ نہ کرے۔ یہ وہ مردانہ صفت ہے۔ جو کامل طور پر یعنی تیرہ برس برابر ہمارے نبی کریمؐ اور آپؐ کے صحابہؓ سے ظہور میں آئی ہے۔ اس قسم کا صبر جس میں ہر دم سخت بلاؤں کا سامنا تھا۔ جس کا سلسلہ تیرہ برس کی دراز مدت تک لمبا تھا۔ درحقیقت بے نظیر ہے۔ اور اگر کسی کو اس میں شک ہو۔ تو ہمیں بتلاوے۔ کہ گزشتہ راستبازوں میں اس قسم کے صبر کی نظیر کہاں ہے؟

اور اس جگہ یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کہ اس قدر ظلم جو صحابہؓ پر کیا گیا۔ ایسے ظلم کے وقت میں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اجتہاد سے کوئی تدبیر بچنے کی ان کو نہیں بتلائی۔ بلکہ بار بار یہی کہا۔ کہ ان تمام دکھوں پر صبر کرو۔ اور اگر کسی نے مقابلہ کے لئے کچھ عرض کیا۔ تو اس کو روک دیا اور فرمایا۔ کہ مجھے صبر کا حکم ہے۔ غرض ہمیشہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صبر کی تاکید فرماتے رہے۔ جب تک کہ آسمان سے حکم مقابلہ نہ آ گیا

اب اس قسم کے صبر کی نظیر تم تمام اول اور آخر کے لوگوں میں تلاش کرو۔ پھر اگر ممکن ہو۔ تو اس کا نمونہ حضرت موسیٰؑ کی قوم میں سے یا حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں سے دستیاب کر کے ہمیں تبلاؤ۔"

(ایضاً صفحہ ۹ و ۱۰)

"سبحان اللہ وہ لوگ کیسے راستباز اور نبیوں کی روح اپنے اندر رکھتے تھے۔ کہ جب خدا نے مکہ میں ان کو یہ حکم دیا۔ کہ بدی کا مقابلہ مت کرو۔ اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ۔ پس وہ اس حکم کو پاکر شیر خوار بچوں کی طرح عاجز اور کمزور بن گئے۔ گویا نہ ان کے ہاتھوں میں زور ہے۔ نہ ان کے بازوؤں میں طاقت بعض ان میں اس طور سے بھی قتل کئے گئے۔ کہ دو اونٹوں کو ایک جگہ کھڑا کر کے ان کی ٹانگیں مضبوط طور پر ان اونٹوں سے باندھ دی گئیں۔ اور پھر اونٹوں کو مخالف سمت میں دوڑایا گیا۔ پس وہ ایک دم میں ایسے چِر گئے۔ جیسے گاجر یا مولی چیری جاتی ہے۔" (ایضاً صفحہ ۱۱)

توحید کی عظمت قائم کرنیوالے نبی آنحضرتؐ ہیں

"علماء مسیحی ...... اس بات پر زور دے رہے ہیں۔ کہ کسی طرح حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا بنا دیا جائے۔ سو یہ حق تلفی خالق کی ہے۔ اور اس حق کے قائم کرنے کے لئے اور توحید کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لئے ایک بزرگ نبی عرب میں گزرا ہے۔ جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ تھا۔ خدا کے اس پر بے شمار سلام ہوں۔ شریعت دو حصوں پر منقسم تھی۔ بڑا حصہ یہ تھا کہ لا الٰہ الا اللہ یعنی توحید۔ اور دوسرا حصہ یہ کہ ہمدردی نوع انسان کرو۔ اور ان کے لئے وہ چاہو۔ جو اپنے لئے۔ سو ان دو حصوں میں سے حضرت مسیحؑ نے ہمدردی نوع انسان پر زور دیا۔ کیونکہ وہ زمانہ اسی زور کو چاہتا تھا۔ اور دوسرا حصہ جو بڑا حصہ ہے۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ جو خدا کی عظمت اور توحید کا سرچشمہ ہے اس پر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے زور دیا۔ کیونکہ وہ زمانہ اسی قسم کے زور کو چاہتا تھا۔" (ضمیمہ رسالہ جہاد صفحہ ۵ و ۶)

انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے نمونہ دکھلانے والے صرف آنحضرتؐ ہیں

"مجھے بتلایا گیا ہے۔ کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے۔ کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے۔ کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولٰنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(اربعین ۱ صفحہ ۳)

"اب کہاں ہیں وہ پادری صاحبان جو کہتے تھے کہ نعوذ باللہ حضرت سیدنا و سید الوریٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کوئی پیشگوئی یا اور کوئی امر خوارق عادت ظہور میں نہیں آیا۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر ایک ہی انسان کامل گزرا ہے۔ جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے۔ جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعہ سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے۔ جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں۔ جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔"

(ایضاً صفحہ ۱۵)

درخواست دعا

برادرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز درویش قادیان سخت بیمار ہیں۔ اور ان دنوں امرتسر میں زیر علاج ہیں۔ نیز ان کی بچی عزیزی نعیمہ لاہور میں خناق کی وجہ سے خطرناک طور پر بیمار ہے دونوں کی صحت و عافیت کے لئے احباب کی خدمت میں عجز سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالوحید سلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

”احمدیوں کا نہیں بلکہ اسلام کا خون کیا جا رہا ہے“

(از مکرم محمد عبد الحق صاحب امرتسری احمدیہ مسجد گنج مغلپورہ)

۱۹۲۴ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں حضرت مولوی نعمت اللہ خاں صاحب رضؓ کے واقعہ شہادت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

”یہ واقعہ ہمارے لئے کسی غم اور ڈر کا باعث نہیں البتہ مجھے غصہ اس بات پر آتا ہے کہ اپنی نادانی اور جہالت کو اسلام کی طرف کیوں منسوب کیا جاتا ہے کیا وہ مظالم کم ہیں جو ساری دنیا اسلام پر کر رہی ہے۔ کیا عیسائیوں اور برہموؤں۔ بہائیوں اور آریوں کے حملے کم ہیں کہ یہ اور ظلم کیا جاتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا انسان اور اس کو بھیجنے والا خدا یہ حکم دیتا ہے کہ اختلاف عقائد کی وجہ سے لوگوں کو سنگسار کر دیا کرو کون ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ تعلیم منسوب ہوتی ہو۔ اور پھر آپ سے محبت کرے کون ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے اس تعلیم کو نازل شدہ مانے اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف رخ کرے پھر کون ہے جو اسلام میں اس کا جواز پائے اور اسلام کو سچا مذہب یقین کرے پس ہمیں نعمت اللہ خان کے مارے جانے کا غم نہیں تکلیف اس بات سے ہے یہ نعمت اللہ خان کا خون نہیں ہوا بلکہ اسلام کا خون ہوا ہے اور اسلام کے مخالفوں کے ہاتھوں میں یہ ہتھیار آگیا ہے کہ اسلام جبر اور تشدد کی تعلیم دیتا ہے۔“

ان الفاظ سے جہاں اس سچی اور حقیقی محبت کا پتہ لگتا ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ کو اسلام کے ساتھ ہے وہاں اس خطرہ کا بھی اظہار ہوتا ہے جو اختلاف عقائد کی وجہ سے سنگسار کرنے کے حکم کو اسلام کی طرف منسوب کرنے سے اسلام کے خلاف پیدا ہوتا ہے وہ لوگ جنہیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ اسلام دنیا میں بدنام اور ذلیل ہو اسلام مخالفین کے اعتراضات کا ہدف بنے اسلام سے لوگ متنفر ہوں اسلام کو وحشت اور بربریت کا مذہب کہا جائے۔ اسلام کو عقل اور دانش کے خلاف بتایا جائے انہیں اگر اس خطرہ کا احساس نہ ہوا تو کچھ عجب نہیں کیونکہ وہ پہلے ہی اسلام کی کونسی خدمت کر رہے ہیں کہ آئندہ اس میں روکاوٹ اور مشکل پیش آنے کا انہیں ڈر ہو اور وہ پہلے ہی کب اسلام کی اشاعت میں لگے ہوئے ہیں کہ آئندہ اس سے رُک جانے کا انہیں خدشہ ہو ان کی آنکھوں کے سامنے عیسائی، آریہ اور دیگر مذاہب والے اسلام پر پے در پے حملے کر رہے ہیں مگر وہ یا تو مسلمان کو ایک دوسرے سے لڑا کر اپنے نفسانی اغراض پورے کرنے میں لگے ہوئے ہیں یا اپنے تاریک حجروں میں گھسے ہوئے ہیں اگر ان کے دل میں اسلام کی اشاعت کے لئے درد ہوتا اگر وہ اسلام کو مخالفین کے حملوں سے بچانے کے لئے میدان عمل میں آتے۔ اگر وہ اسلام کی اشاعت کے لئے دنیا میں نکلتے تو انہیں معلوم ہوتا کہ اختلاف عقائد کی بناء پر سنگساری کی تعلیم کو اسلام کی طرف منسوب کر کے وہ اسلام پر کتنا بڑا ظلم کر رہے ہیں اور اسلام کے خلاف اس کے دشمنوں کے ہاتھوں میں کیا خطرناک ہتھیار دے رہے ہیں مگر جماعت احمدیہ جس کی غرض ہی حفاظت اسلام اور اشاعت اسلام ہے اور جو اپنے پورے زور اور ساری طاقت سے اس کام میں لگی ہوئی ہے۔ وہ خوب سمجھ سکتی ہے کہ کسی اختلاف عقائد کی بناء پر اسلام میں جبر کرنے کی تعلیم کو تسلیم کرنے سے اسلام کو کس قدر نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس وجہ سے دنیا اسلام سے کس قدر متنفر ہو سکتی ہے احمدیوں کی شہادت پر ہمارے لئے دوگونہ رنج اور تکلیف ہے ایک تو اس لئے کہ ہمارے بھائیوں کو نہایت سنگدلی اور بے رحمی سے قتل کیا جا رہا ہے۔ اور دوسرے اس وجہ سے کہ اشاعت اور حفاظت اسلام کا جو فرض ہم سرانجام دے رہے ہیں اس میں روکاوٹ اور مشکل پیدا کی جا رہی ہے ہم نے سالہا سال مخالفین اسلام کے اس غلط خیال کے دور کرنے میں صرف کر دیئے کہ اسلام میں مذہبی اختلاف کی بناء پر تشدد کی ہرگز اجازت نہیں ہے ہم نے صفحوں کے صفحے اس اعتراض کو دور کرنے کیلئے بھر دیئے کہ اسلام کی اشاعت جبر کے ذریعہ ہوئی اور خدا خدا کر کے لوگ یہ سمجھنے لگے تھے کہ اسلام تلوار کے زور اور جور و جفا کے ذریعہ نہیں پھیلا بلکہ صداقت اور حقانیت کے زور سے پھیلا ہے کہ مسلمان کہلانے والوں نے ہمارے ہی خلاف اسلام کے نام سے جبر اور اکراہ وحشیانہ طاقت اور قوت کو استعمال کر کے مخالفین کو اپنے پہلے خیالات دہرانے اور ان پر اصرار کرنے کا موقعہ بہم پہنچا دیا۔ مخالفین اسلام احمدیوں کو مرتد قرار دے کر قتل کرنے اور علماء پاکستان کے اس وحشیانہ قتل کو اسلام کی تعلیم کے عین مطابق قرار دینے کو پیش کر کے یہ نتیجہ نکال لیں گے کہ اسلام کی حفاظت اور اشاعت جبر اور تشدد سے ہوتی ہے آج سے ۲۶ سال قبل جو واقعہ افغانستان کی سرزمین میں (جو خالص اسلامی ملک ہے) احمدیوں کے ساتھ پیش آیا۔ اسکے متعلق غیر مذاہب کے اخبارات نے جو کچھ لکھا تھا ان میں سے چند اقتباس پیش کر کے ہم پاکستان کے علماء کرام سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس کا کیا جواب ہے۔ عیسائیوں کا مشہور اخبار ”نور افشاں“ لکھتا ہے:۔

مولوی نعمت اللہ خاں احمدی اپنے عقائد کی اشاعت کے جرم میں والئے کابل کے حکم سے سنگسار کروا کر مروا دیا گیا جس پر ہندوستان کے ہندو مسلم اور احمدی اخبارات میں خلاف اور موافق فعل سنگساری پر بحث ہو رہی ہے امیر کابل کے اس فعل کو ایک طرف تو جائز اور دوسری طرف ناجائز ٹھہرایا جا رہا ہے نور افشاں کے نزدیک امیر کابل کا مولوی نعمت اللہ خاں کو سنگسار کرانا مسیحی اسلام اور انسانیت کے ضرور خلاف ہے پر جس اسلام کو احمدی اور غیر احمدی اسلام سمجھے ہوئے ہیں اسکے ہرگز خلاف نہیں ہے اگر امیر کابل کو الزام دینا ہو تو پہلے اس اسلام پر حکم لگانا چاہیئے جسے امیر کابل اور دنیا کے مسلم اور احمدی اصحاب مان رہے ہیں (نور افشاں ۲۶ ستمبر ۱۹۲۴ء)

یہ بطور نمونہ ایک عیسائی اخبار کا اقتباس ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس شدو مد سے واقعہ سنگساری کی بناء پر عیسائی اخبار نے اسلام پر حملہ کیا ہے اور اسلام کو ”انسانیت“ کے خلاف مذہب ٹھہرایا ہے۔ پھر آریہ اخبار لکھتا ہے

مسلمان بھائی اپنی گذشتہ تاریخ سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ اسلام تلوار یا وحشیانہ طاقت سے نہیں پھیلا۔ لیکن بیسویں صدی میں ان کے یہ دعوے اور دلائل سراسر جھوٹ ثابت ہو رہے ہیں اگر اس بین الاقوامی دور میں بھی افغانستان اپنے ہی مسلمان قادیانی بھائیوں کو نہایت بے رحمی سے سنگسار کرنے کی جرأت کر سکتا ہے تو ماضی کے زمانہ میں مسلمانوں نے غیروں پر جو ظلم ستم ڈھائے ہوں گے اس سے فی الحقیقت تاریخ خون آلودہ ہو گئی ہے۔

(آریہ گزٹ ۱۲ مارچ ۱۹۲۵ء)

کابل کے ملانوں نے احکام قرآنی کی تعلیم میں حکومت شرعی زور ڈال کر مرتد احمدیوں کو سنگسار کرانے کا ثواب دارین حاصل کیا یا احمدیوں کے خیال میں ان کے اس طرز عمل نے اسلام کے دامن پر دھبہ لگا دیا اسلام کے دامن کو اس دھبہ سے پاک کرنے کے لئے کابل کے ملاؤں کو جاہل کہہ دینے سے مطلب آسانی کے ساتھ حل ہو سکتا تھا۔ لیکن دقت تو یہ ہے۔ کہ دنیا بھر کے اسلام کے محافظ ہندوستان کے علماء بیک زبان اس حکم قرآنی کی تائید پر کمربستہ ہیں۔ قادیانیوں کا تعصب مذہبی ملاحظہ ہو۔ کہ عین اس وقت جب کہ وہ حکومت افغانستان کے اس سنگدلانہ فعل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہے ہیں اس عنوان سے اپنے اخبار میں مضامین کی اشاعت میں بھی مشغول ہیں کہ اسلام منوانے کے لئے کبھی تلوار نہیں چلائی گئی۔ کوئی ان بھلے آدمیوں سے پوچھے۔ کہ اگر اسلام منوانے کے لئے کبھی تلوار نہیں چلائی گئی۔ تو کیا نعمت اللہ پر پھول برسائے گئے تھے۔ یا اس کی اور اس کے بعد دو اور احمدیوں کی لاشیں ابھی تک پھولوں کے ڈھیر میں دبی پڑی ہیں۔ جب ایک طرف تم اپنی چیخ و پکار سے آسمان کو سر پر اٹھا رہے ہو کہ احمدیوں کو مرتد قرار دے کر اور ان کے احمدیت سے انکار نہ کرنے یا بالفاظ دیگر اسلام کو نہ ماننے سے انکار کرنے پر سنگسار کیا گیا ہے۔ تو دوسری طرف تمہارے منہ سے یہ دعویٰ کیسے نکل سکتا ہے۔ کہ اسلام منوانے کے لئے کبھی تلوار نہیں چلائی گئی۔ اور یہ ضرور ہے کہ نعمت اللہ اور دیگر احمدیوں کو تلوار سے نہیں پتھروں کی مار سے مار دیا گیا لیکن پتھر کی مار تلوار کی مار سے بلاشبہ زیادہ سنگدلانہ ہے۔“

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(آریہ اخبار پرکاش ۷ مارچ ۱۹۲۵ء)

ان الفاظ میں جماعت احمدیہ پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔ کابل میں احمدیوں کی سنگساری کو جماعت احمدیہ کے لئے کسی قسم کے شرم کا باعث نہیں بتایا گیا۔ ہمارے آدمیوں کا تلوار کی بجائے پتھروں کے ساتھ مارا جانا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جھوٹے ہونے کے لئے پیش نہیں کیا گیا۔ بلکہ متعدد تحریروں میں احمدیوں کے جوش اور استقلال اور قربانی اور جان نثاری کی بے حد تعریف کی گئی ہے۔ ہاں اگر احمدیوں کے سنگسار کئے جانے پر کچھ کہا گیا ہے تو یہی کہ ہم آئندہ یہ دعویٰ نہ کریں کہ "اسلام منوانے کے لئے کبھی تلوار نہیں چلائی گئی" کیونکہ "پتھروں کی مار تلوار کی مار سے بلاشبہ زیادہ سنگدلانہ ہے" یہ بھی سماج کا ایک اخبار لکھتا ہے

"..................

(۲) "اس بیسویں صدی میں ایک اسلامی ملک میں مذہبی اختلاف کی بناء پر بے گناہ لوگوں کے بے دردانہ قتل کی یہ مثال نہایت شرمناک ہے۔ اور اس کی انسانیت کے مہذب طبقہ کی طرف سے جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ مرتد کی سزا قتل کا اسلامی مسئلہ ابھی تک اسلام کے ایک بڑے طبقہ کے دلوں میں گھر کئے ہوئے ہے کہ وہ دوسروں کو مذہبی خیالات کی آزادی کے قدرتی حق سے محروم کرنے اور اختلاف رائے کی وجہ سے بے گناہ لوگوں کے قتل کو اپنے خدا تعالیٰ کی مرضی کے عین مطابق یقین کرتے ہیں۔ اوہ! خوفناک ہے مذہبی تعصب کی کیسی خوفناک مثال"

(اخبار جیون تت ۱۰ مارچ ۱۹۲۵ء)

احراری علماء غیر مذاہب کے ان اخبارات کو سامنے رکھیں اور بتائیں کہ ان کے پاس اس کا کیا جواب ہے۔ سوائے احرار کے اسلام کی محبت اور لغنت رکھنے والے ہر ایک دل کو یقیناً ان تحریروں سے ٹھیس لگے گی اور وہ ان سے بہت بڑا صدمہ محسوس کرے گا۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ احراری ذہنیت رکھنے والے مولوی اب بھی مخالفین اسلام کو ہر قسم کے اعتراض کرنے کا موقعہ دے رہے ہیں اور گلے پھاڑ پھاڑ کر کہہ رہے ہیں کہ اسلام نے اختلاف عقائد کی بناء پر قتل اور سنگساری کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سمجھ دے تا یہ اپنے قول اور فعل سے اگر اسلام کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے تو کم از کم اسلام کو نقصان تو نہ پہنچائیں۔

احمدیہ سپورٹس کلب کراچی

مکرم مہتمم صاحب شعبہ ذہانت و صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا تھا جس میں جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی گئی تھی کہ وہ اپنے ہاں کے بہترین کھلاڑی خدام کے نام بمعہ مکمل پتہ جات خاکسار کو بھجوا دیں تا کہ غیروں سے مقابلہ کے وقت ان کی خدمات حاصل کی جا سکیں وغیرہ اس ضمن میں جملہ خدام سے یہ عرض ہے کہ ایسی اطلاع دیتے وقت مندرجہ ذیل کوائف ضرور تحریر فرمائیں۔ (۱) پورا نام (۲) مستقل پتہ (۳) پیشہ اور عہدہ (۴) تاریخ و جائے پیدائش (۵) فون نمبر یا تار کا پتہ (۶) تعلیمی کوائف (۷) گیم شروع کرنے کا سن (۸) کون کونسی گیم میں مہارت ہے (۹) کالج۔ یونیورسٹی کلب یا ضلع کا نام جس کی طرف سے گیم کھیلا۔ کہاں کھیلا اور کب (۱۰) صوبائی ٹورنامنٹ یا تقریباتی مقابلہ جات جن میں حصہ لیا گیا (۱۱) مختصر سوانحعمری

صرف وہ نوجوان جو مندرجہ ذیل گیمز میں ماہر ہوں۔ وہ ہی مذکورہ بالا پتہ پر اطلاع دیں۔

کرکٹ۔ فٹ بال۔ ہاکی۔ والی بال۔ ٹیبل ٹینس۔ بلیرڈز۔ کشتی۔ باسکٹ بال۔ بیڈمنٹن۔ سائیکلنگ۔ رننگ۔ تیراکی۔ باکسنگ۔ دوڑ۔ شکار۔ ٹینس۔ فشنگ اور اولمپک گیمز

اس ضمن میں جملہ کھلاڑیوں کو اطلاع دیجاتی ہے کہ عنقریب آل پاکستان سپورٹس ڈائرکٹری شائع ہو رہی ہے۔ جو قریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہو گی۔ اس میں پاکستان بھر کے چیدہ چیدہ کھلاڑیوں کے متعلق اطلاعات مندرج ہوں گی۔ نیز ان کی زندگی کے حالات اور فوٹو بھی شائع ہو سکیں گے۔ بشرطیکہ بلاک وغیرہ اخراجات کے لئے مبلغ بارہ روپے فی کس کے حساب سے بھجوائے جائیں۔ ڈائرکٹری کی قیمت دس روپے ہو گی۔ مگر فوٹو دینے والے احباب کو مفت پیش کی جائے گی۔ احمدیہ سپورٹس کلب کے ماتحت جملہ احمدی کھلاڑیوں کے کوائف درج کرانے کے لئے جملہ نوجوانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سابقہ اعلان کے پیش نظر اطلاع بھجواتے وقت مندرجہ بالا امور جو دوست زائد اخراجات بچانا چاہتے ہوں۔ وہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اپنے نمائندگان کی معرفت مندرجہ ذیل کوائف۔ فوٹو و اخراجات وغیرہ دفتر "المصلح" ربوہ متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچا دیں۔ (محمد اسمٰعیل لقاپوری جنرل منیجر احمدیہ سپورٹس کلب کراچی)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداروں کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔ اور نئے عہدیدار سابقہ عہدیداروں سے چارج لے کر کام شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی رضاء کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

جماعت احمدیہ گرالی ضلع گجرات

پریذیڈنٹ :۔ منشی احمد الدین صاحب

سیکرٹری مال و تبلیغ :۔ ماسٹر غلام احمد صاحب

پراونشل سندھ

سیکرٹری تبلیغ :۔ ڈاکٹر احمد الدین صاحب کنری سندھ

" مال :۔ سید عبد الرزاق شاہ صاحب محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ

" تعلیم و تربیت :۔ مولوی ناصر الدین صاحب پریذیڈنٹ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ

" امور عامہ :۔ چوہدری محمد سعید صاحب پریذیڈنٹ محمود نگر ضلع نوابشاہ سندھ

" تالیف و تصنیف :۔ ڈاکٹر احمد دین صاحب کنری سندھ

کوئٹہ

جنرل سیکرٹری :۔ خان فیض الحق خان صاحب C.G.O آرسنل کوئٹہ

سیکرٹری مال و محاسب :۔ قاضی شریف الدین احمد صاحب اقبال بوٹ ہاؤس قندھاری بازار کوئٹہ

امین :۔ شیخ کریم بخش صاحب اقبال بوٹ ہاؤس قندھاری بازار کوئٹہ

آڈیٹر :۔ بابو عبد الرحمن صاحب پے آفس

سیکرٹری امور عامہ و خارجہ :۔ ملک کرم الٰہی خان صاحب ایڈووکیٹ کوئٹہ

سیکرٹری تعلیم و تربیت :۔ ملک عبد الرحمن خان صاحب پارٹ روڈ۔ کوئٹہ

" وصایا و جائداد :۔ ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب سول ہسپتال کوئٹہ

" ضیافت :۔ خان فیض الحق خان صاحب C.G.O آرسنل کوئٹہ

سیکرٹری چندہ حفاظت مرکز و حفاظت مقامی :۔ سید قربان حسین شاہ صاحب سب انسپکٹر سپیشل پولیس کوئٹہ

نواب شاہ سندھ

پریذیڈنٹ :۔ سید محمد حسن صاحب موتی بازار نواب شاہ۔ سندھ

وائس " :۔ ماسٹر محمد دین صاحب کریانہ مرچنٹ ریلوے روڈ نواب شاہ۔ سندھ

سیکرٹری تبلیغ :۔ سید محمد میاں سلیم شاہ جہانپوری مارکیٹ روڈ فیملی کوارٹرز نواب شاہ سندھ

" تعلیم و تربیت :۔ ڈاکٹر عبد القدوس صاحب مارکیٹ روڈ نواب شاہ (سندھ)

" امور عامہ :۔ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب پٹرول پمپ نواب شاہ (سندھ)

" مال :۔ محمد اسحٰق صاحب کریانہ مرچنٹ ریلوے روڈ۔ نواب شاہ (سندھ)

امین :۔ چوہدری مختار احمد صاحب موتی بازار نواب شاہ (سندھ)

چارسدہ (سرحد)

پریذیڈنٹ :۔ خان صاحب محمد علی خان صاحب درانی بی۔ اے ایل ایل بی وکیل چارسدہ

سیکرٹری مال :۔ شوکت علی صاحب پسر محمد علی خان صاحب درانی

چک ۳۶۱ ج۔ب ڈاکخانہ خاص براستہ گوجرہ ضلع لائلپور

سیکرٹری مال :۔ مولوی علی محمد صاحب

پریذیڈنٹ :۔ چوہدری حیات محمد صاحب

سالانوالی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ :۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب

سیکرٹری مال :۔ میر احمد صاحب

سبی بلوچستان

پریذیڈنٹ :۔ دوست محمد صاحب ملک ہیڈ کلرک ڈپٹی کمشنر سبی بلوچستان

سیکرٹری مال :۔ اللہ بخش صاحب انجن ڈرائیور سبی بلوچستان

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اخبار المصلح کے خریداصاحبان کیلئے ضروری اطلاع!

قائدین حضرات اور زعماء کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کی سہولت کے لئے ادارہ نے انتظام کیا ہے۔ کہ سالانہ اجتماع پر ربوہ میں المصلح کا عارضی دفتر کھولا جائے۔ قائدین اور زعماء کرام اپنی اپنی مجالس کی طرف سے چندہ اخبار المصلح صرف تین روپے اپنی اپنی مجلس کے نمائندگان کے ذریعہ بھجوا دیں۔ واضح ہو مجلس مرکزیہ نے اپنے ریزولیشن ۱۹۵۰ء مورخہ ۱۷ اگست کے ذریعہ تمام مجالس کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ المصلح کا ایک ایک مکمل فائل رکھیں۔ المصلح کے عارضی دفتر ربوہ کے انتظامات کے سلسلہ میں تاثیر صاحب ایڈیٹر المصلح ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ المصلح کا دفتر مجلس مرکزیہ کے خیمہ کے ساتھ ہوگا۔

(منیجر اخبار المصلح کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقوال و افکار

پنجاب پر - جو پاکستان کا دل ہے حالیہ زبردست سیلاب اور بارش کے باعث ایک عدیم النظیر مصیبت آپڑی ہے اور صوبہ کے تمام زرخیز اضلاع کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔ (آنریبل چوہدری نذیر احمد خان وزیر صنعت حکومت پاکستان کی قوم سے پنجاب کی امداد کرنے کی اپیل)

ملک کو صنعتی بنانے کے مسئلہ کو ہم خواہ کسی نقطۂ نظر سے بھی غور کریں اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ اس پورے مسئلہ کی جان فنی ماہرین مہیا کرنا اور ان کے لئے تربیت کی سہولتیں مہیا پیش کرنا ہے " (آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تجارت و تعلیم کی تعلیم کی کونسل کے تیسرے اجلاس میں تقریر)

میرے خیال میں بنی نوع انسان کی مکمل ترقی کے لئے وجوہ جنگ دور کرنے کے لئے استعماریت اور غیر ملکی حکومت کے خاتمہ سے بہتر اور کوئی علاج نہیں (ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نائب وزیر اطلاعات و نشریات انٹر پارلیمنٹری یونین کے سالانہ اجلاس میں تقریر)

کشمیر کو تقسیم کرنے سے اس برصغیر میں ایک اور فلسطین پیدا ہو جائے گا،، (ڈاکٹر رشید البراوی پروفیسر فواد یول یونیورسٹی ۳۰ ستمبر کو قاہرہ اسٹیشن سے نشری تقریر)

حکومت پاکستان کو موسم رواں میں ملکی ضروریات کے لئے گیہوں کی قلت ہونے کی کوئی توقع نہیں (آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ وزیر غذا و زراعت پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں)

اگر دنیا کی جمہوری قوتوں پر کشمیر کے عوام کا اعتقاد ختم ہوتا جاتا ہے۔ اگر یہ احساس پاکستان کے باشندوں میں پھیل جاتا ہے اور اگر ان سے صبر کا دامن چھوٹ جاتا ہے تو ظاہر ہے کہ اس سے نہ جمہوریت کو کوئی فائدہ پہنچے گا اور نہ مقصد امن کو (ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نائب وزیر اطلاعات و نشریات انٹر پارلیمنٹری یونین کے سالانہ اجلاس میں تقریر)

"پاکستان میں ہر شخص کو افغانستان سے تعلقات کشیدہ ہونے کا افسوس ہے۔ دونوں ملکوں کو دنیا کے سامنے اسلامی اخوت کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے تھا۔ افغانستان سے دوستی کے لئے ہماری کوششوں کے باوجود افغانستان کا رویہ معاندانہ ہے"۔ (ہز ایکسی لینسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان پشین سب ڈویژن کے قبائلی سرداروں کے سپاسنامہ کے جواب میں)

"پاکستانی خواتین نے اپنے ملک کی ترقی اور قومی تعمیر کی اسکیموں میں بہت اہم خدمت انجام دی ہے"۔ (بیگم یوسف ہارون۔ کنٹری ویمن ایسوسی ایشن شیخوپورہ کے جلسہ میں تقریر)

میں حکومت افغانستان سے انتہائی زور دے کر یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ پاکستان کی مخالفت میں ان کی معاندانہ اور غیر اسلامی پالیسی کے خلاف قبائلی علاقہ بلکہ درحقیقت تمام پاکستان میں غصہ اور ناراضگی کے جذبات بڑھتے جا رہے ہیں۔ (آنریبل مسٹر لیاقت علی خان مجلس دستور ساز پاکستان (مقننہ) میں ۷ اکتوبر کو ایک سوال کے جواب میں۔

"اگر ہم متحدہ عزم اور وحدت مقصد کے ساتھ اشتراک عمل کریں۔ تو ہماری رفتار تیز اور ہماری ترقی زیادہ حقیقی ہوگی"۔ (مسٹر زاہد حسین پاکستانی وفد کے قائد تہران میں بین الاقوامی اسلامی اقتصادی کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں:-

"باشندگان کشمیر کو مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ وہ دن دور نہیں جب ان پر ہندوستانی ظلم و تشدد کا دور ختم ہو جائے گا۔ پاکستان کے آٹھ کروڑ باشندے ان کے ساتھ ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ تمام قومیں ان کے ساتھ ہیں۔ جو انصاف اور جمہوریت کو عزیز رکھتی ہیں۔ اور ان سب سے زیادہ چونکہ وہ حق پر ہیں۔ اس لئے خدا بھی جو ہر قسم کے ظلم و ستم کا سخت انتقام لیتا ہے ان کے ساتھ ہے"۔ (آنریبل مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان ۵ اکتوبر کو پاک پارلیمنٹ میں تقریر)

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوادی ہے اگر نہیں بھجوائی۔ تو مہربانی فرما کر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوائیں۔ اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ — مینیجر

چندہ مسجد ربوہ سو فیصدی پورا کرنے والے احباب

اقبال احمد خان صاحب دیال گڑھ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

از طرف رسول اکرم ﷺ و الدین مرحوم و بچگان	
والدہ مرحومہ - اہلیہ صاحبہ	۸ — ۰ —
مستری بدر الدین صاحب	۲۳ — ۰ —
ڈاکٹر احمد دین صاحب	۲۰ — ۰ —
مرزا صالح علی صاحب	۱۵ — ۱ —
چوہدری فیض احمد صاحب معہ بچگان	۱۱ — ۰ —
چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب	۱۰ — ۰ —
سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی	۱۰ — ۰ —
سید عزیز الرحمٰن صاحب	۱۰ — ۰ —
ملک غلام قادر صاحب	۱۰ — ۰ —
محمد عادل خان صاحب	۱۰ — ۰ —
مستری بشیر احمد صاحب	۵ — ۰ —
ملک سلطان احمد صاحب	۵ — ۰ —
مولوی عبد الکریم صاحب	۵ — ۰ —
مولوی عبد الباقی صاحب	۵ — ۰ —
منور احمد صاحب	۵ — ۰ —
مولوی علی احمد صاحب	۵ — ۰ —
ڈاکٹر عطا محمد صاحب	۵ — ۰ —
قریشی عبد المنان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۵ — ۰ —
سردار محمد الدین صاحب	۵ — ۰ —
چوہدری غلام احمد صاحب	۵ — ۰ —
مستری محمد صدیق صاحب	۵ — ۰ —
بابا نور الدین صاحب خود	۲ — ۰ —
از طرف رسول اکرم ﷺ	۱ — ۰ —
از طرف والدہ صاحبہ	۱ — ۰ —
برکت علی صاحب	۳ — ۰ —
راجہ غلام رسول صاحب	۳ — ۰ —
محمد ایوب صاحب	۳ — ۰ —
سید سعید احمد صاحب	۳ — ۰ —
عطاء اللہ صاحب	۲ — ۰ —
زینب بیگم صاحبہ معرفت شیخ منظور احمد صاحب	۲ — ۰ —
محمد الدین صاحب	۲ — ۰ —
سید عمر شاہ صاحب	۲ — ۰ —
مستری محمد اسمٰعیل صاحب	۲ — ۰ —
محمد عاشق صاحب	۱ — ۰ —
مستری جمال الدین صاحب	۱ — ۰ —
اہلیہ صاحبہ قاضی محمد منیر صاحب از طرف محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم	۱ — ۰ —
جمیل صاحب (غیر احمدی)	۰ — ۸ — ۰
کل میزان	۲۴۷ — ۸ — ۰

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

احباب۔ سونے۔ چاندی کے نفیس زیورات عین وقت پر تیار کرنے کیلئے شیخ عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی زرگران موچی دروازہ چوک ابوصاحب تمبولیاں لاہور کی خدمات حاصل کریں۔ ہم نے اُن کو نہایت مخلص دیانتدار اور وعدہ کے پابند اور امین پایا۔ دعاگو (۱) شیخ جلال الدین صاحب ایگزیکٹو آفیسر مری (۲) میاں غلام محمد صاحب اختر پرسنل آفیسر ریلوے لاہور

سپاری پاک
مستورات کی جوانی اور تندرستی کی محافظ
قرار حمل
بلیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

صداقت احمدیت کے متعلق ½ لاکھ روپیہ کے انعامات! اُردو انگریزی میں کارڈ آنے پر مفت عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

صداقت ریسٹورنٹ انار کلی زنانہ باغ میں
خالص دیسی گھی سے نہایت عمدہ اور لذیذ تازہ بتازہ کھانے تیار ہوتے ہیں۔ نیز مکھن۔ ڈبل روٹی۔ انڈا۔ کیک پیسٹری۔ چائے۔ لیمن۔ سوڈا وغیرہ بھی ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔ نیز مستقل ماہوار کھانا کھانے والے احباب کو سپیشل مراعات دی جاتی ہیں۔ تفصیلات کے لئے زبانی گفتگو کریں۔
کیپٹن جمال الدین گل احمدی مینیجر

تریاق اٹھرا: حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ شیشی ۱/۸ ۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سٹالین ٹرومین ملاقات کی کوشش

لندن ۱۸ اکتوبر۔ وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آج پارلیمنٹ کی اس تجویز کو رد کر دیا کہ برطانیہ کو سٹالن اور ٹرومین کے درمیان ملاقات کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

جنرل اسمبلی کو خاص اختیارات

لیک سکسس ۱۸ اکتوبر۔ ہندوستان نے آج اس امر کا اعلان کیا۔ کہ ہندوستان جنرل اسمبلی کو زیادہ سے زیادہ اختیارات دینے کی تجویز کی حمایت کرے گا

مسٹر بی این راؤ ہندوستانی ڈیلی گیٹ نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کی پورا پورا اختیار دیا جائے

بنک چار دن بند رہیں گے

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان لاہور کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ تمام بنک ۲۰ اکتوبر سے لے کر ۲۳ اکتوبر تک محرم الحرام کے اجلال و احترام میں بند رہیں گے۔

یو پی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کانگرس کو شکست

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ یو۔ پی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کانگرس نے جہاں ایک نشست جیت لی ہے وہاں دو سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے۔ مسٹر محمد فاروقی چشتی (کانگرس) نے اپنے مخالفوں مسٹر محمد مرتضےٰ (آزاد) اور مسٹر سلیم (آزاد) گورکھپور مسلم دیہاتی سیٹ پر بھاری اکثریت سے شکست دی ہے۔ آپ کو ۳۰۴۷ ووٹ آئے اور آپ کے مخالفوں کو ۱۵۱۰ اور ۱۲۲۳ ووٹ بالترتیب ملے ہیں۔ فیض آباد دیہاتی مسلم نشست پر سوشلسٹ امیدوار مسٹر مختار احمد قدوائی نے کانگرسی امیدوار مسٹر مختار احمد انصاری کو ۲۰۴ ووٹوں سے شکست دی ہے۔

پیلی بھیت کی مسلمان دیہاتی نشست کے انتخاب میں عوامی کانگرس کے امیدوار محمد نواز نے کانگرسی امیدوار کو ۱۲۱۹ ووٹوں سے ہرا دیا۔

شام میں شکر قندی کی اچھی فصل

دمشق ۱۸ اکتوبر۔ شام میں اس سال جو ۵۰۰۰۰ ٹن شکر قندی پیدا ہونے والی ہے وہ ساری کی ساری فصل شامی شکر کا کارخانہ خرید لیگا فی ٹن ۵۰ شامی لیرا کی قیمت اسکے لئے کمپنی ادا کر رہی ہے۔ اس قیمت کی وجہ سے کاشتکار اب زیادہ شکر قندی کی کاشت کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں (اسٹار)

جنوبی کوریا کے صدر اور اقوام متحدہ میں اختلاف

سیول ۱۸ اکتوبر۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ جنوبی کوریا کے صدر مسٹر سنگمن ری کو اقوام متحدہ نے اس امر کا حکم دیا تھا کہ وہ ۳۸ ویں متوازی لائن سے بڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ اس امر کے باوجود جنوبی کوریا کی فوجیں شمالی کوریا میں مصروف پیکار ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ جنوبی کوریا کی چھ ڈویژن فوج اس وقت شمالی کوریا میں مصروف پیکار ہے اور اس امر کا خدشہ ہے کہ یہ فوجیں شمالی کوریا کے کافی حصہ پر قبضہ کر لیں گی۔

شمالی کوریا پر اقوام متحدہ کے قبضے کے بارے میں مسٹر سنگمن ری اور اقوام متحدہ کے درمیان تصادم شروع ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہ اس پلان کے سراسر خلاف ہیں۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ کوریا میں بین الاقوامی تسلط قائم نہ کیا جائے۔ بلکہ تمام کوریا پر ان کی حکومت ہو اور جب تک انتخاب ختم نہ ہو۔ وہ ہی سارے کوریا پر قابض رہیں۔

باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ شمالی کوریا میں ۹ ماہ یا ایک سال کے اندر اندر انتخاب منعقد ہو سکے گا۔

جاپانی فوجوں کو امریکہ پھر سے منظم کر رہا ہے

پی کنگ ۱۸ اکتوبر شمالی کوریا کی حکومت نے جنرل میکارتھر پر الزام لگایا ہے کہ وہ کوریا کی جنگ میں جاپانی فوجوں کو استعمال کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شمالی کوریا کے وزیر خارجہ نے آج سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اور سیکیورٹی کونسل کو ایک احتجاجی نوٹ ارسال کیا ہے جس میں شمالی کوریا میں جاپانی افواج کو استعمال کرنے کا سنگین الزام لگایا ہے۔

احتجاجی نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ کافی تعداد میں جاپانی فوجیں سیول کی جنگ میں امریکی فوجوں کے ساتھ استعمال کی گئیں۔ ۳۸ ویں متوازی لائن کو پار کر کے جو جنوبی کوریا کی فوج پیشقدمی کر رہی ہے۔ دراصل یہ جاپانی فوج ہے احتجاجی نوٹ میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ جاپان اور امریکہ کے درمیان ایک خفیہ معاہدہ طے پایا ہے جس کے رو سے جاپانی فوجوں کو پھر سے منظم کیا جا رہا ہے تاکہ جاپانی فوجی استعمار پرستی کو پھر سے زندہ کیا جائے اور کوریا کے علاوہ ایشیائی ممالک میں آزادی کی تحریکوں کو کچلا جائے۔

مسلمان عورتوں کو یورپین عورتوں کی نسبت زیادہ مراعات حاصل ہیں

لیک سکسیس ۱۸ اکتوبر مصر میں تحریک نسوان کے متعلق ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں یہاں کافی دلچسپی لی جا رہی ہے۔ اس بیان میں مغرب نے اسلام میں عورتوں کے حقوق کے متعلق جو غلط تصورات قائم کر لئے ہیں ان کا ..... جواب دیا گیا ہے — یہ بیان یہاں کے مصری دفتر اطلاعات نے اقوام متحدہ کے مصری وفد کی درخواست پر شائع کیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ تاریخ کے ہر دور میں مشرقی عورت حکومت کی گراں بار ذمہ داریاں سنبھالنے میں مردوں کی شریک کار رہی ہے اور اپنے ملک کی حفاظت کے امور میں اس نے برابر مفید مشورے دیئے ہیں۔

مسلمان عورت کو اس سے زیادہ مراعات حاصل ہیں۔ جتنی آج بھی مغرب کے بعض ممالک کی عورتوں کو حاصل ہیں"

صحت والا شہر

ایک مصری ادارہ نے جس کا نام انجمن برائے ترقی صحت نسوان ہے، گذشتہ چند سالوں میں غریب بچوں کی صحت کی اصلاح میں کمال کر دکھایا ہے اس ادارہ کی کوششوں سے ایک خاص شہر جو صحت کا شہر کہلاتا ہے۔ ریگستان کے کنارے قائم کیا گیا ہے۔ اس چھوٹے سے شہر میں ہر عمر کے تقریباً ۱۲۰۰ ایسے بچے رہتے ہیں۔ جنہیں تپ دق کے مہلک پنجہ سے چھڑایا گیا ہے۔

وہ ایسے مکانوں میں رہتے ہیں۔ جہاں ہر قسم کی جدید سہولت پائی جاتی ہے۔ یعنی بجلی پانی لانڈری صاف ستھرا باورچی خانہ وغیرہ یہ کھانا ایک بڑے کمرہ میں اکٹھا کھاتے ہیں۔ جہاں سچا اجتماعی جذبہ کار فرما ہوتا ہے۔

اغواہ شدہ یونانی بچے

ایتھنز ۱۸ اکتوبر۔ یونانی عورتوں کے تیس ۳۰ اداروں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر اور سیکرٹری جنرل ٹریگولی کو تار روانہ کیا ہے۔ جس میں اس امر پر احتجاج کیا گیا ہے کہ اشتراکی ممالک میں یونان کے جو بچے پہنچائے گئے ہیں۔ ان کی واپسی میں اس قدر تاخیر ہو رہی ہے۔ تار میں اس تلخی کا بھی اظہار کیا گیا ہے جو اس سخت ناانصافی پر یونانی مائیں محسوس کر رہی ہیں

جنرل اسمبلی کے دو فیصلوں اور بین الاقوامی ریڈ کراس کے ذریعہ والدین کی درخواست کے باوجود اب تک ایک بچہ بھی واپس نہیں بھیجا گیا (اسٹار)

بین الاقوامی پناہگزین ادارہ

جنیوا ۱۸ اکتوبر۔ اشتراکی یورپ سے آئے ۵۵۰۰۰ پناہ گزینوں کے لئے بین الاقوامی پناہگزین ادارہ نے اب اپنے دروازے کھول دیئے ہیں ٭

٭ یہ وہ مرد اور عورتیں ہیں جو اس کے بعد اشتراکی ممالک سے فرار ہوئے جب کہ ادارہ گذشتہ سال کے ۳۱ اکتوبر کو نئے وطن حاصل کرنے میں اس کی امداد کے لئے ناموں کے اندراج کی آخری تاریخ مقرر کر دی تھی۔ (اسٹار)

بقیہ صفحہ ۳ (انکے فریب)

اور جس پر آفاق کے مدیر محترم نے نوٹ بھی تحریر فرمایا ہے تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ اوکاڑہ میں جو واقعہ ہوا ہے اس کی حقیقت سے احراریوں کی اس افتراء کو کیا تعلق ہے کہ احمدیوں نے طوفان اور مصیبت کے وقت لوگوں کو یہ یاد دلانا شروع کیا تھا کہ چونکہ تم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان نہیں لائے ہو۔ اس لئے تم پر خدا کا عذاب اس شکل میں نازل ہو رہا ہے۔ جس سے مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا اور وہ بھڑک اٹھے۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدی سال میں دو دفعہ خاص طور پر تبلیغ کا دن مناتے ہیں اور مدت سے مناتے چلے آ رہے ہیں۔ اس دفعہ احراریوں نے خاص طور پر اس دن جو یکم اکتوبر کو منایا گیا۔ گڑبڑ پیدا کرنے کی سازش کی اور یہ صورت پیدا کر دی۔ اس میں احمدی بالکل بے قصور ہیں۔ انہوں نے کوئی اشتعال انگیزی نہیں کی۔ اس پر تسنیم کے نامہ نگار کی خبریں اور تسنیم کی معذرت اور پھر احراریوں کے دباؤ سے اپنی معذرت کی تردید شاہد ہے کہ احمدیوں کے مخالفین کا معیار اخلاق کیا ہے۔

آخر میں ہم مسٹر محمد شفیع صاحب سے پھر عرض کرتے ہیں کہ وہ بطور خود موقع پر تحقیقات فرمائیں۔ اور اخبارات میں صحیح حالات شائع کروائیں۔ تاکہ ایسی رائے عامہ پیدا ہو سکے کہ جس سے بقول آپ کے آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ ناممکن ہو جائے۔

ایٹم کی گرمی کو استعمال کرنیکا برطانوی منصوبہ

لندن ۱۸ اکتوبر۔ برطانیہ میں ہارول کے ایٹمی اسٹیشن کے انجینئر اس کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ایٹمی ذخیروں سے جو سخت گرمی پیدا ہوتی ہے اس سے عمارتوں کو گرم کرنے کا کام لیا جائے۔ سب سے پہلے ہارول کے تحقیقاتی اسٹیشن کی متعدد عمارتوں کو گرم کیا جائے گا اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو پھر اس پاس کے شہروں تک اسکی توسیع ہو سکے گی اب تک یہ فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ کس طریقہ سے گرمی تقسیم کی جائے گی آیا ہارول میں گرم پانی کے حوض کے ذریعہ ایسا کیا جائے گا یا اس گرمی سے ایٹم کا پہلا بجلی گھر چلایا جائے گا۔ (اسٹار)